



## سوال

(281) رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھنا جائز نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفاظ کیا ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں آیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ:

((كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَحَتَّى يَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ ہم کہتے: آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے بستے) حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔“

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((بِإِصْنَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرِ رَمَضَانَ وَيَصُومُ حَتَّى يَقُولَ النَّاقِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَحَتَّى يَقُولَ النَّاقِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ))

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہینہ روزے نہیں کرھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگتا ”اللہ کی قسم! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔“

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے روایت کی ہے لہذا پورا ماہ رجب نفلی روزے رکھنا، یا پورا ماہ شعبان نفیلی روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے



سنت اور اسودہ کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :

((مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن ندیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 317

محدث فتویٰ